

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پیر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

یقیناً جس کے لوگ پیر و کارہوں - اسے دین سمجھ کر سرانجام دیں اسے دین کا نام دیا جاسکتا ہے۔ خواہ وہ باطل ہو جیسے بدعت - بت پرستی، یسویت، ہندومت، نصرانیت اور دیگر باطل ادیان اللہ نے سورۃ الکافرون میں فرمایا:

لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١﴾ سورۃ الکافرون

”نہ تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔“

۔ بتوں کے پیچاریوں کے طریقے کو بھی دین کہا ہے۔ ’جیکہ دین حق صرف اسلام ہے۔ جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔“

لَدِينِ عَذَابٍ أَلِيمٍ... ﴿١٩﴾ سورۃ آل عمران

”لام ہی اللہ کے نزدیک دین حق ہے۔“

یا:

مَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٨٥﴾ سورۃ آل عمران

”لام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

یا:

يَوْمَ اكْفَتْ لَهُمْ دِينُهُمْ وَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ دِينٌ مِّنْ دِينِ الْإِسْلَامِ دِينًا... ﴿٢٠﴾ سورۃ المائدہ

”ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور ابھی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔“

کی ذات گرامی کی عبادت کا نام ہے یعنی تمام ماسوا اللہ کی بجائے صرف اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، اس کے اوامر کی اطاعت، بھلائی جائے، اس کے نواہی کو ترک کر دیا جائے، اس کی حدود کی پاسداری کی جائے، ہر اس چیز کے ساتھ ایمان لایا جائے جس کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے

بَعَثْنَا مَعَهُ شَرْعًا وَمِنْهَا نَا... ﴿٤٨﴾ سورۃ المائدہ

”ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرق) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔“

هَذَا عِدَّتِي وَاللَّهُ عَالِمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم

